

252940-اگر کوئی شخص رات کروزے کی نیت کر کے سوئے اور پھر دن میں کئی بار بھول کر کھاپی لے تو کیا اس کا روزہ صحیح ہو گا؟

سوال

سوال : اگر کوئی شخص رات کروزے کی نیت کر لے اور صحیح اٹھ کر اپنی نیت بھول جائے اور سورج غروب ہونے تک بھول کر کھاپی لے، تو کیا اس کا یہ روزہ صحیح ہو گا؟ کیونکہ حدیث میں ہے کہ : "اللہ تعالیٰ روزے دار کو کھلما پلاتا ہے"

پسندیدہ جواب

اول :

اگر کوئی روزے دار بھول کر کھاپی لے تو اس کا روزہ صحیح ہے، اس پر روزے کی قضا نہیں ہو گی؛ کیونکہ بخاری : (6669) اور مسلم : (1155) میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو شخص روزے کی حالت میں کھاپی لے تو وہ اپنا روزہ مکمل کرے؛ کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے ہی کھلایا پلایا ہے)

مزید کیلئے آپ سوال نمبر : (50041) کا جواب ملاحظہ کریں

یہ حدیث اپنے مضموم میں ہر اس شخص کو شامل ہے جو بھول کر کھاپی لیتا ہے خواہ تھوڑا کھایا ہو یا زیادہ۔

دوم :

کچھ شافعی فقیہ کرام نے اس حدیث سے یہ صورت مستثنی قرار دی ہے کہ اگر بھول کر کھانے پینے والا بہت زیادہ کھاپی لے ان کے مطابق اس کا روزہ صحیح نہیں ہو گا؛ اس کی وجہ انہوں نے یہ بتلانی کہ بھول کر بہت زیادہ کھانا پینا بہت ہی نادر ہوتا ہے۔

مزید کیلئے آپ "الموسوعة الفقهية الكويتية" (40/280) دیکھیں

لیکن راجح بات یہی ہے کہ زیادہ کھانے پینے کی صورت میں بھی روزہ ٹھیک ہے؛ کیونکہ جب تک روزے کی حالت میں وہ بھول کر کھاتا پیتا رہا وہ بھی اس حدیث میں شامل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا اس پر احسان اور فضل ہے، چاہے وہ تھوڑا کھلانے یا زیادہ یا بھی وجہ ہے کہ نووی رحمہ اللہ نے اسی بات کو صحیح قرار دیا ہے کہ بھول کر زیادہ کھانے پینے والا بھی اس حدیث میں شامل ہے۔

چنانچہ نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور اگر کوئی بھول کر کھاپی لے تو تمموں کھانے پینے کی صورت میں یقینی طور پر اس کا روزہ صحیح ہے، اور اگر زیادہ کھاپی لے تو اس بارے میں دو موقف ہیں، بالکل اسی طرح دو موقف ہیں جیسے نماز میں بھول کر بہت زیادہ کلام کر لینے پر دو موقف ہیں۔

میں [نووی] یہ کہتا ہوں کہ : یہاں صحیح ترین موقف یہی ہے کہ اس کا روزہ ٹھیک ہے۔ واللہ اعلم "انتہی" "روضۃ الطالبین" (363/2)

چنانچہ اگر کوئی مسلمان روزے کی نیت کرچکا ہے اور پھر وہ بھول کر کھاپی لیتا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

اللہ تعالیٰ کا کرم و فضل بھی وسیع و عریض ہے، اس کی عنایتوں کے سامنے ہر چیز نیچ ہے۔

لیکن بھولنے کا عذر اسی کا مقبول ہو گا اور اسی کا روزہ صحیح ہو گا جو واقعی بھولا ہو، عبادت سے کھلواٹنے کرتا ہو، نیز بھولنے کا معاملہ انسان کا اللہ عزوجل کے ساتھ ہے، اور اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کے ارادے اور نیتیں مخفی نہیں ہیں۔

واللہ اعلم۔